# اہل سنت کی معتبر کتب احادیث صحاح ستہ سے "اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کا ثبوت

## نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے مؤذن حضرت ابو محذورہ کو "اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" والی اذان سکھائی۔

3

مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

# سُنَنُ نسائی شریف مترجم

جلد اوّل

تالیف: امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: حافظ محبوب احمد خان
(مولانا حکیم محمد عبدالرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ))


ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7231788-7211788




### بَابُ ۳۶۹ التَّثْوِيبِ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ

۶۵۱ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ كُنْتُ أُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُنْتُ أَقُولُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الْأَوَّلِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

### باب: نمازِ فجر میں تثویب سے متعلق

۶۵۱: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے اذان کہا کرتا تھا تو نماز فجر کی پہلی اذان میں میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو مرتبہ کہا کرتا اور یہ بھی کہتا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

### اذان سے متعلق:

مذکورہ بالا حدیث میں پہلی اذان سے اذان مراد ہے اور تکبیر کو دوسری اذان کہتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس جگہ پر تثویب سے مراد اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ہے۔ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اذانِ فجر میں۔

۶۵۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ لَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَلَيْسَ بِاَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ۔

۶۵۲: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

### بَابُ ۳۷۰ اٰخِرِ الْاَذَانِ

۶۵۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ بِلَالٍ قَالَ كَانَ اٰخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

### باب: کلماتِ اذان کے آخری جملے

۶۵۳: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان کے آخری الفاظ اس طرح سے ہیں: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۶۵۴: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ اٰخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

۶۵۴: حضرت اسود سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کا آخری جملہ یہ تھا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۶۵۵: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي مَحْذُوْرَةَ اَنَّ اٰخِرَ الْاَذَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۶۵۵: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اذان کا آخری جملہ لا الٰہ الا اللہ ہے۔


یا اللہ مدد
BUKHARI PUBLICATION

fb/TheRealityOfIsmailis

# اہل سنت کی معتبر کتب احادیث صحاحہ ستہ سے "اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کا ثبوت

# نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو "اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" والی اذان سکھائی۔



لَا یُؤَخِّرُ الْاَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَ رُبَّمَا اَخَّرَ الْاِقَامَۃَ شَیْئًا.

۷۱۴: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ کَانَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَیَّ النَّبِیُّ ﷺ اَنْ لَّا اَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا یَاْخُذُ عَلَی الْاَذَانِ اَجْرًا.

کرتے تھے البتہ کبھی کبھی اقامت کچھ مؤخر کر دیتے تھے۔

۷۱۴: حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت مجھے یہ تھی کہ ایسا مؤذن مقرر نہ کروں جو اذان کی اجرت لے۔

۷۱۵: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِیُّ عَنْ اَبِیْ اِسْرَائِیْلَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ بِلَالٍ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اُثَوِّبَ فِی الْفَجْرِ وَ نَهَانِیْ اَنْ اُثَوِّبَ فِی الْعِشَآءِ.

۷۱۵: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فجر میں تثویب کرنے کا حکم دیا اور عشاء میں تثویب (الصلوٰۃ خیر من النوم کہنے) سے منع فرمایا۔

۷۱۶: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّهٗ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُؤْذِنُهٗ بِصَلَاۃِ الْفَجْرِ فَقِیْلَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاُقِرَّتْ فِیْ تَاْذِیْنِ الْفَجْرِ فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰی ذَالِکَ.

۷۱۶: حضرت بلالؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نماز فجر کی اطلاع دینے کے لئے آئے (کہ جماعت تیار ہے) گھر والوں نے کہا: آپؐ سو رہے ہیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) پھر فجر کی اذان میں یہ کلمہ مقرر ہوا اور یہی حکم جاری رہا۔

۷۱۷: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا یَعْلَی ابْنُ عُبَیْدٍ ثَنَا الْاَفْرِیْقِیُّ عَنْ زِیَادِ بْنِ نُعَیْمٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِیِّ قَالَ کُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ سَفَرٍ فَاَمَرَنِیْ فَاَذَّنْتُ فَاَرَادَ بِلَالٌ اَنْ یُّقِیْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ قَدْ اَذَّنَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ یُقِیْمُ.

۷۱۷: حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپؐ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اذان دی حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنا چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدائی بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دیتا ہے وہی اقامت کہتا ہے۔

ث سکت عنه ابو داؤد)

ے ☆ اذان کے دو پہلو ہیں یا کہنا چاہیے کہ اذان دو حیثیتوں کی جامع ہے۔ ایک یہ کہ وہ نماز جماعت کا اعلان اور
سرے یہ کہ وہ ایمان کی دعوت و پکار اور دین حق کا منشور ہے۔ پہلی حیثیت سے اذان سننے والے ہر مسلمان کیلئے
ہے کہ وہ اذان کی آواز سنتے ہی نماز میں شرکت کیلئے تیار ہو جائے اور ایسے وقت مسجد میں پہنچ جائے کہ جماعت میں
رت ہو سکے اور دوسری حیثیت سے ہر مسلمان کو حکم ہے کہ وہ اذان سنتے وقت اس ایمانی دعوت کے ہر جزو اور ہر کلمے کی اور اس
آسمانی منشور کی ہر دفعہ کی اپنے دل اور اپنے زبان سے تصدیق کرے اور اس طرح پوری اسلامی آبادی ہر اذان کے وقت اپنے
ایمانی عہد و میثاق کی تجدید کرے۔ حضورؐ نے اذان کا جواب دینے کی اور اسکے بعد کی دعا میں پھر کلمہ شہادت پڑھنے کی اپنے

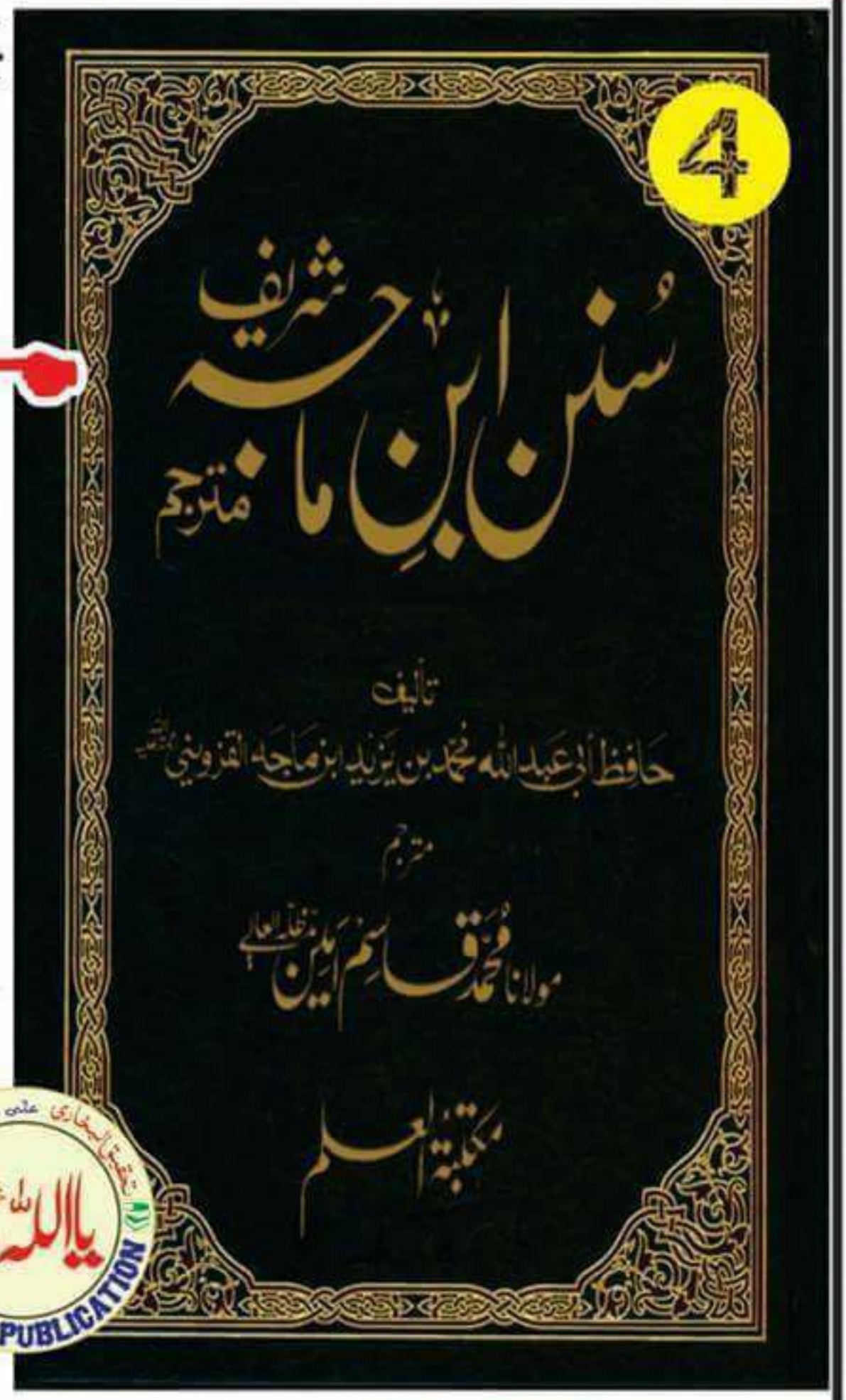


یا اللہ مدد
BUKHARI PUBLICATION
fb/TheRealityOfIsmailis

# اہل سنت کی معتبر کتب احادیث صحاح ستہ سے "اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کا ثبوت

## نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے مؤذن حضرت ابو محذورہ کو "اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" والی اذان سکھائی۔

1

مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

# سُنَنِ نسائی شریف مترجم

جلد اوّل

تالیف: امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: حافظ محبوب احمد خان

(مولانا حکیم محمد عبدالرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7231788-7211788



وَسَلَّمَ۔

## بَابُ ۶۰ ۳ الْاَذَانِ فِی السَّفَرِ

۶۳۷ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّآئِبِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ وَاُمُّ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُوْنَ بِالصَّلٰوةِ فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعْتُ فِیْ هٰؤُلَآءِ تَاْذِيْنَ اِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا فَاَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ حِيْنَ اَذَّنْتُ تَعَالَ فَاَجْلَسَنِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلٰى نَاصِيَتِیْ وَبَرَّكَ عَلَیَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاَذِّنْ عِنْدَالْبَيْتِ الْحَرَامِ قُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَلَّمَنِیْ كَمَا تُؤَذِّنُوْنَ الْاٰنَ بِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فِی الْاُوْلٰى مِنَ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِی الْاِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَى



رسول کریم ﷺ کے مکہ میں خادم تھے اور میں نے ان کے ہمراہ نماز کی اذان دی بوجہ حکم رسول کریم ﷺ کے۔

## باب: دوران سفر اذان دینے سے متعلق احادیث

۶۳۷: حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم ﷺ مقام حنین سے نکلے تو ہم لوگ دس آدمی مکہ مکرمہ سے چلے آپ ﷺ کی جستجو میں۔ پھر ہم لوگوں نے دیکھا کہ حضرت رسول کریم ﷺ اور ان کے ساتھ ساتھ جو لوگ تھے وہ سب اذان تاخیر سے دے رہے تھے ہم لوگ بھی کھڑے ہو کر اذان دینے لگے اور ہم لوگ ان سے مذاق کر رہے تھے حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے ان لوگوں میں سے ایک کی اذان سنی تھی اس کی آواز عمدہ ہے آپ ﷺ نے ہم کو بلا بھیجا تو ہر ایک آدمی نے نمبر وار اذان کہی میں سب سے آخر میں تھا جس وقت میں اذان دے کر فارغ ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھ کو طلب فرمایا اور حکم فرمایا کہ تم اس جانب آجاؤ۔ پھر آپ ﷺ نے مجھ کو اپنے سامنے بٹھلایا اور میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور میرے واسطے تین مرتبہ آپ ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی۔ پھر اس کے بعد فرمایا کہ تم لوگ جاؤ اور بیت اللہ شریف کے نزدیک جا کر اذان دو۔ میں نے کہا کہ کس طریقہ سے؟ یا رسول اللہ ﷺ میں کس طریقہ سے اذان دوں؟ آپ ﷺ نے مجھ کو اذان سکھلائی جس طریقہ سے کہ تم لوگ اذان دیتے ہو یعنی اس طریقہ سے اذان سکھلائی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور نماز فجر کی اذان میں یہ بھی اضافہ فرمایا اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ۔ اور مجھ کو تکبیر دو دو مرتبہ کہنے کیلئے

fb/The Reality Of Ismailis